آثارِ قیامت
اور
فتنۂ دجال کی حقیقت

قرآن و حدیث کی روشنی میں

تصنیف
عمدۃ المفسرین سند المحدثین حضرت مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق
مولانا محمد اسلم زاہد

عمر پبلی کیشنز
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

عمدۃ المفسرین سند المحدثین حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے
آیات قرآنیہ واحادیث صحیحہ سے مع اسناد تحریر شدہ ''قیامت نامہ'' کا ترجمہ

آثار قیامت
اور
فتنۂ دجال کی حقیقت

قرآن وحدیث کی روشنی میں ایک مستند تحریر
اور منکرین حدیث کے کچھ شبہات کا ازالہ

ترجمہ وترتیب
مولانا حافظ محمد اسلم زاہد
فاضل وفاق المدارس پاکستان، وجامعہ اشرفیہ، لاہور

عمر پبلیکیشنز
یوسف مارکیٹ، 38-اردو بازار، لاہور۔فون: 7356963

U/0099/11-05-S/R

نامِ کتاب	:	آثار قیامت وفتنہ دجال کی حقیقت
از	:	حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
جمع وترتیب	:	مولانا حافظ محمد اسلم زاہد
باہتمام	:	حافظ محمد احمد چوہدری
اشاعت	:	نومبر 2005ء
پرنٹرز	:	چوہدری پریس
ناشر	:	عمر پبلی کیشنز یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ
.		38-اردو بازار لاہور فون:7356963
قیمت	:	140:00روپے

ضروری گذارش: ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کرسکتے۔ تاہم انسان، انسان ہے، سہواً اگر کوئی غلطی ہوگئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح ہوسکے۔ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

بڑے عرصے سے دل میں تمنا تھی کہ قیامت اور اس کے قریبی حالات پر ہم کوئی مستند کتاب تیار کروائیں الحمدللہ! ہمیں یہ سعادت حاصل ہو رہی ہے کہ ہم آپ کے ہاتھوں تک ایک ایسی تحریر پہنچا رہے ہیں جس کی صحت اور مستند ہونے کی دلیل میں خود مصنف کا نام نامی اسم گرامی ہی ہر ذی علم کے لئے کافی ہے۔ ہم نے اپنی خواہش کا اظہار ایک مدرس، صاحب قلم دوست مولانا محمد اسلم زاہد سے کیا تو انہوں نے خود ہی یہ تجویز دی کہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ''قیامت نامہ'' کے ترجمے کو سلیس انداز میں پیش کر دیا جائے تو اُمید ہے آپ کی یہ نیک تمنا پوری ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے مولانا نور محمد صاحب کے قدیم ترجمہ ''قیامت نامہ'' کو جدید لباس میں بڑے احسن انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اور اس کے عنوانات لگائے ہیں آیات و احادیث کی تخریج بھی کر دی ہے۔ ترجمہ کے دوران اسے عام فہم کرنے کے لئے جن جملوں کی انہیں ضرورت محسوس ہوئی ہے ان جملوں کو بین القوسین لکھا ہے تا کہ اصل کتاب کا ترجمہ متاثر نہ ہو۔ جہاں اشد ضرورت محسوس کی وہاں تشریح کے عنوان سے کچھ عبارت کا اضافہ کیا ہے، جس سے بعض مشکل مقامات حل ہو گئے ہیں، اس کاوش سے یہ کتاب مزید خوبیوں کے ساتھ

امام مہدی علیہ السلام کی تلاش

حضرت امام مہدی علیہ السلام اس وقت مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوں گے۔ اس خوف سے کہ مسلمان مجھ ناتواں کو اس عظیم الشان کام کے لئے چن لیں گے۔ اس لئے مکہ چلے جائیں گے۔ (ابوداؤد)

اس زمانہ کے اولیاء کرام اور ابدال حضرت امام مہدی علیہ السلام کی تلاش میں ہوں گے (کہ انہیں اپنا امیر بنا کر عیسائیوں کا مقابلہ کریں اور اسلام کو غالب کر دیں) مہدی ہونے کے بعض لوگ جھوٹے دعویدار ہو جائیں گے۔ ان حالات میں حضرت امام مہدی علیہ السلام (خانہ کعبہ کے ایک کونے) رکن (یمانی اور) مقام ابراہیم کے درمیان والی جگہ تک طواف کرتے ہوئے پہنچیں گے کہ آدمیوں کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی اور ان کے دل چاہیں یا نہ چاہیں وہ جماعت آپؑ کے ہاتھ پر بیعت کرے گی۔ اس واقعہ کی ایک نشانی یہ ہے کہ اس سے قبل گزشتہ رمضان المبارک میں چاند سورج دونوں کو گرہن لگ چکا ہوگا اور بیعت کے متعلق آسمان سے یہ ندا آئے گی۔

هٰذَا خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِى فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا.

ترجمہ: یہ خدا کا خلیفہ مہدی ہے۔ اس کا حکم سنو اور مانو۔

اس آواز کو اس جگہ کے تمام خواص و عوام سن لیں گے۔

(اس عبارت میں ہے کہ جھوٹے لوگ مہدی ہونے کا دعویٰ کریں گے، ہمارے سامنے ”حضرت امام مہدی“ نامی کتاب مولف مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی شہید رحمۃ اللہ میں موجود ہے جس میں دلائل سے ۲۵ جھوٹے داعیان مہدیت کا مکمل تعارف ہے گویا یہ علامات بھی ظاہر ہو چکی ہے) حضرت امام مہندی علیہ السلام کے متعلق تفصیلات آگے آ رہی ہیں۔